36477- یوم النحر (عید الاضحی) کی فضیلت

سوال

کیا دس ذی الحجہ کے دن کو کوئی خصوصیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ھجرت کرکے مدینہ تشریف لائے تواہل مدینہ کے لیے دودن ایسے تھے جس میں وہ لھولعب کیا کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے تمہیں اس سے بہتر اوا چھے دن دن عطا کیے ہیں وہ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن ہیں ۔) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے السلسلۃ الصحیحۃ میں صحیح قرار دیا ہے (2021) ۔

تواللہ تعالی نے وہ لھولعب کے دودن ذکروشکر اور مغفرت درگزر میں بدل دیے ، تواس طرح مومن کے لیے دنیا میں تین عیدیں ہیں :

ایک عید ہرہفتے میں ایک بار آتی ہے ، اوردو عیدیں ایسی ہیں جو سال میں ایک بار آتیں ہیں ۔

ہرہفتے آنے والی عید جمعہ کا دن ہے ۔

اوروہ عیدیں جو سال میں باربار نہیں آتیں بلکہ صرف ہرایک سال میں صرف ایک بار ہی آتی ہے :

ان میں سے ایک تو عید الفطر ہے :

جو رمضان کے روزوں سے آتی ہے اوریہ رمضان کے روزوں کی تکمیل ہے جوکہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے تیسرا رکن ہیں ، جب مسلمان رمضان کے فرضی روزے مکمل کرتا ہے تواللہ تعالی نے ان کے روزے مکمل کرنے پر عید مشروع کی ہے جس میں وہ اللہ تعالی کا شکرادا اور اللہ تعالی کا ذکر کرنے کے لیے جمع ہوتے اوراس کی اس طرح بڑائ بیان کرتے ہیں جس پرانہیں اللہ تعالی نے ھدایت نصیب فرمائ ہے اوراس عید میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر صدقہ فطر (فطرانہ) اورنماز عید مشروع کی ہے ۔

دوسری عید :

عیدالاضحی ہے جوکہ دس ذی الحجہ کے دن میں آتی اوریہ دونوں عیدوں میں بڑی اورافضل عید ہے اورحج کے مکمل ہونے کے بعد آتی ہے جب مسلمان حج مکمل کرلیتے ہیں تواللہ تعالی انہیں معاف کردیتا ہے ۔

اس لیے کہ حج کی تکمیل یوم عرفہ میں وقوف عرفہ پر ہوتی ہے جوکہ حج کا ایک عظیم رکن ہے جس کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(حج عرفہ ہی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء (1064) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یوم عرفہ آگ سے آزادی کا دن ہے جس میں اللہ تعالی ہر شخص کو آگ سے آزادی دیتے ہیں عرفات میں وقوف کرنے والے اوردوسرے ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کو بھی آزادی ملتی ہے ۔

تواس لیے اس سے اگلے دن سب مسلمانوں حاجی اورغیر حاجی سب کے لیے عید ہوتی ہے ۔

اس دن اللہ تعالی کے تقرب کے لیے قربانی کرنا مشروع ہے ۔

اس دن کے فضائل کی تلخیص ذیل میں ذکر کی جاتی ہے :

1– یہ دن اللہ تعالی کے ہاں سب سے بہترین دن ہے :

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زادالمعاد (54/1) میں کہتے ہیں :

[اللہ تعالی کے ہاں سب سے افضل اور بہتر دن یوم النحر (عیدالاضحی) کا دن ہے اوروہ حج اکبر والا دن ہے جس کا ذکر اس حدیث میں بھی ملتا ہے جو ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے بیان کی ہے :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : یقینا یوم النحر اللہ تعالی کے ہاں بہترین دن ہے) سنن ابوداود حدیث نمبر (1765) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں سے صحیح قرار دیا ہے ۔

2– یہ حج اکبر والا دن ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حج کے دوران جوانہوں نے کیا تھا یوم النحر (عیدالاضحی) والے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہوکر فرمانے لگے یہ حج اکبر والا دن ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1742) ۔

اس کا سبب یہ ہے کہ اس دن حج کے اعمال میں سے سب سے زیادہ اور عظیم عمل کرنے ہوتے ہیں ، حجاج کرام جو اعمال اس دن کرتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1– جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا ۔

2– قربانی کرنا ۔

3– سر منڈانا یا بال چھوٹے کروانے

4– طواف کرنا

5– سعی کرنا

3– مسلمانوں کی عید کا دن ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یوم عرفہ اور یوم النحر اور ایام تشریق ہم اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ سب کھانے پینے کے دن ہیں ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (773) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم .